

منی لانڈرنگ تحقیقات، FBR کے ماتحت ادارے کو اختیار دینے کا فیصلہ

ڈی جی انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن ان لینڈ ریونیو کو پراسیکیوشن اینڈ انویسٹی گیشن ایجنسی قرار دیے جانے کا امکان
کابینہ اجلاس میں بیورو کریٹس کو ٹرانسپورٹ موٹوٹائزیشن کے تحت فراہم لاکھوں روپے ماہانہ کی پالیسی پر نظر ثانی
کی جائے گی

اسلام آباد (رپورٹ / ارشاد انصاری) وفاقی حکومت نے ایف بی آر کے ماتحت ادارے ڈائریکٹریٹ جنرل انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن ان لینڈ ریونیو کو منی لانڈرنگ کے کیسوں میں تحقیقات کرنے کے اختیارات دینے کا فیصلہ کیا ہے، سری تیار کر کے منظوری کیلئے وفاقی کابینہ کو بھجوا دی ہے اور وفاقی کابینہ کی جانب سے منگل کو منظوری دیے جانے کا امکان ہے، منگل کی صبح ساڑھے 11 بجے وزیر اعظم عمران خان کی زیر اصدات ہوئی والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں لاہور، دہلی بس سروس معاہدے میں توسیع، سرمایہ کاری بورڈ اور کے آئی ڈی سی ایل بورڈ کی تشکیل نو، واجد علی کو بینکنگ کورٹ اسلام آباد کالج مقرر کرنے اور پاکستان سکھ گردوارہ پر بندھک کمیٹی کی تشکیل نو سمیت 20 نکاتی ایجنڈے کا جائزہ لے گی، ”ایکسپریس“ کو دستیاب ایجنڈے کی کاپی کے مطابق وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ایف بی آر کے ماتحت ادارے ڈائریکٹریٹ جنرل انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن ان لینڈ ریونیو کو انسداد منی لانڈرنگ ایکٹ 2010 کی سیکشن 2 جے کے تحت پراسیکیوشن اینڈ انویسٹی گیشن ایجنسی قرار دینے کی منظوری دیے جانے کا امکان ہے جس کے تحت منی لانڈرنگ کے کیسوں کی پراسیکیوشن و تحقیقات کے اختیارات ایف بی آر کے ماتحت ادارے ڈائریکٹریٹ جنرل انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن ان لینڈ ریونیو کو حاصل ہو جائیں گے، کابینہ اجلاس میں ایسٹ ریگوری یونٹ (اے آر یو) کیلئے آسامیاں پیدا (creation) کرنے کی بھی منظوری دیے جانے کا امکان ہے، ایجنڈے کے مطابق آج ہوئی والے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں بیورو کریٹس کو ٹرانسپورٹ موٹوٹائزیشن کے تحت فراہم کیے جانے والے لاکھوں روپے ماہانہ کی پالیسی پر بھی نظر ثانی کی جائے گی۔